خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

(برائے جماعت ششم)

تقریر: یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے، جنہیں تو نے بخشا ہے
ذوقِ خدائی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا نام______ ہے۔
: میری آج کی تقریر کا عنوان ہے
"یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے، جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی"

یہ شعر **علامہ اقبالؒ** کا ہے،
جو مسلمانوں کے جوشِ ایمان، غیرت، اور جہاد کے جذبے کو بیان کرتا ہے۔

اقبالؒ فرماتے ہیں کہ
"غازی" وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اپنی جان قربان کر دیتے ہیں، لیکن ہار نہیں مانتے۔
یہ اللہ کے **پراسرار بندے** ہیں، جن کے دلوں میں دنیا کی محبت نہیں بلکہ ایمان کی روشنی ہوتی ہے۔

اقبالؒ کہتے ہیں کہ
اللہ تعالیٰ نے ان غازیوں کو ایک خاص نعمت دی ہے **ذوقِ خدائی** یعنی اللہ کے حکم پر عمل کرنے، اور حق کی خاطر قربانی دینے کا شوق۔ یہی وہ جذبہ ہے جو ایک مسلمان کو بہادر، دلی، اور سچا مجاہد بناتا ہے۔
ہماری تاریخ میں ایسے بے شمار غازی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں دے کر اسلام کو سربلند رکھا۔
صلاح الدین ایوبیؒ، محمد بن قاسمؒ، ٹیپو سلطانؒ یہ سب اسی ایمان کے وارث تھے۔

اقبالؒ ہمیں پیغام دیتے ہیں کہ

اگر ہم ایمان، محنت، اور قربانی کو اپنا شعار بنا لیں،
تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی

یہی جذبہ ہمارے **پاک فوج کے جوانوں** میں بھی موجود ہے، جو دشمن کو منہ توڑ جواب دیتے ہیں اور وطن کی حفاظت کے لیے جان قربان کرتے ہیں۔

ہمیں بھی چاہیے کہ

ہم اپنی زندگی میں ایمان، محبت، اور قربانی پیدا کریں، اور اپنے عمل سے اسلام اور پاکستان کا نام روشن کریں۔

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن،
نہ مالِ غنیمت، نہ کشور کشائی۔

آخر میں، ہم سب کو یاد رکھنا چاہیے کہ غازی صرف میدانِ جنگ میں نہیں بنتا، بلکہ ایمان، سچائی، اور قربانی سے بھی "غازی" کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ اللہ ہمیں ایمان، حوصلہ اور خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین